سوال

(197) خاص طور پر موجودہ زمانے میں عورتوں کا عید کے لیے نکلنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے عید گاہ جانے کا کیا حکم ہے؟ خاص طور پر ہمارے فتنوں کی کثرت کے زمانے میں، بعض عورتیں زیب وزینت کے ساتھ خوشبو لگا کر نکلتی ہیں۔ جب ہم جواز کا کہیں تو آپ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اس قول:

"لَوْاَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم رَاَٰی مَااَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَہُنَّ " صحیح مسلم البخاری رقم الحدیث (831) صحیح مسلم رقم الحدیث (445)

"اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان چیزوں کو دیکھ لیتے جو عورتوں نے پیدا کر رکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو ضرور منع کردیتے) کے متعلق کیا فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارا خیال یہ ہے کہ عورتوں کو عید گاہ کی طرف نکلنے کا حکم دیا جائے گا تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی نماز اور ان کی دعا میں شرکت کر سکیں لیکن ان پر واجب ہے کہ وہ عام لباس پہن کر نکلیں، بے پردہ ہو کر اور خوشبو مہکا کر نہ نکلیں، اس طرح وہ سنت پر عمل اور فتنے سے اجتناب کریں گی۔ بعض عورتوں کی طرف سے جو بے پردگی اور خوشبو لگانا دیکھنے میں آیا ہے تو وہ ان کی جہالت اور ان کے ذمہ داروں کی کوتاہی کا نتیجہ ہے۔ بہر حال یہ ایک عمومی شرعی حکم، یعنی عورتوں کو نماز عید کے لیے نکالنے، سے مانع نہیں ہوگی! رہا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قول تو یہ بات معروف ہے کہ بلاشبہ ایک مباح چیز حرام کا سبب بنتی ہے تو وہ حرام نہیں ہوجاتی ہے، پس جب اکثر عورتیں غیر شرعی طریقے سے نکلتی ہیں تو ان کی وجہ سے ہم پورے معاشرہ کو منع نہیں کرسکتے بلکہ صرف ان عورتوں کو روکیں گے جو اس طرح غیر شرعی طریقے سے نکلتی ہیں۔ (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 193